بارہ اماموں کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ

مجیب: ابوالحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-1419

تاریخ اجراء: 29رجب المرجب1444ھ/21فروری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اہل بیت کرام کے بارہ اماموں سے متعلق اہلسنت وجماعت کا کیا عقیدہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اہل بیت کرام کے بارہ امام، جن کے نام لوگوں میں مشہور ہیں، ان سے متعلق اہلسنت وجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ ائمہ اہل بیت ہیں، یہ نہایت متقی پارسا اور اعلی درجہ کی بزرگی، ولایت اور مقام و مرتبہ کے حامل ہوئے اور مقام غوثیت پر بھی فائز ہوئے۔ ان میں سے ایک امام مہدی رضی اللہ تعالی عنہ ہیں، جو ابھی آئیں گے، جن کے پاس خلافت عامہ ہو گی ۔

ان بارہ اماموں میں سے خلافت عامہ صرف حضرت مولائے کائنات، مولا مشکل کشا، علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت امام حسن مجتبی رضی اللہ تعالی عنہما کو ملی اور ایک یعنی حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالی عنہ کو ابھی ملے گی ۔ وبس۔

نوٹ: اس کے ساتھ ساتھ درج ذیل ہدایات ذہن نشین رہیں:

(الف) تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام ان بارہ اماموں سے افضل ہیں، ان بارہ اماموں میں سے کوئی بھی کسی نبی کے برابر یا اس سے افضل نہیں ہے کیونکہ ان میں سے کوئی امام بھی نبی نہیں ہے اور جو نبی نہ ہو، وہ کسی نبی کے برابر یا اس سے افضل نہیں ہو سکتا۔ جو ان میں سے کسی کو کسی نبی کے برابر یا افضل جانے وہ کافر ہے۔

ارشاد الساری لشرح صحیح البخاری میں ہے "النبي أفضل من الولي وهو أمر مقطوع به, والقائل بخلافه كافر لأنه معلوم من الشرع بالضرورة" ترجمہ: نبی، ولی سے افضل ہے اور یہ قطعی امر ہے، اور جو اس کے خلاف کا

قائل ہو وہ کافر ہے کیونکہ نبی کا ولی سے افضل ہونا شریعت سے بدیہی طور پر معلوم ہے۔(ارشاد الساری لشرح صحیح البخاری، کتاب العلم، ج 1، ص 214، المطبعۃ الکبری الأمیریۃ، مصر)

المعتقد المنتقد میں ہے "انّ نبیا واحداً أفضل عند اللہ من جمیع الأولیاء، ومن فضل ولیاً علی نبی یخشی علیہ الکفر بل ہو کافر" ترجمہ: بیشک ایک نبی اللہ تعالی کے نزدیک تمام اولیاء سے افضل ہے اور کو کسی ولی کو کسی نبی پر فضیلت دے تو اس پر کفر کا خوف ہے بلکہ وہ کافر ہے۔(المعتقد المنتقد، باب النبوات، ص 125، رضا اکیڈمی، ہند)

(ب) ان بارہ اماموں میں سے کوئی بھی امام معصوم نہیں ہے کہ معصوم صرف اور صرف انبیاء و ملائکہ علیہم الصلاۃ والسلام ہیں۔ جو انبیا اور ملائکہ علیہم الصلوۃ والسلام کے علاوہ کسی اور کے معصوم ہونے کا عقیدہ رکھے، وہ اہلسنت سے خارج ہے۔

بہار شریعت میں ہے "عصمت نبی اور ملک کا خاصہ ہے، کہ نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 1، ص 38، مکتبۃ المدینۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے "اجماعِ اہلسنت ہے کہ بشر میں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے سوا کوئی معصوم نہیں، جو دوسرے کو معصوم مانے اہلسنت سے خارج ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 14، ص 186، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم